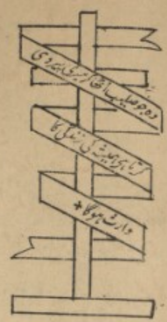


نور افشاں



حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۱۸ جلد ۱۲ | لودیانہ یکم مئی ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

مہدی کاذب کے مقابلہ کے لئے ہندوستان سے فوج روانہ کرنے کی تجویز درپیش ہی = **شاہ بخارا** نے مہدی کی سرکوبی کے لئے اپنی فوج روانہ کری ہی = **روس** اور انگلستان کے درمیان وسط ایشیا کی بڑی سرعت کے ساتھ خط و کتابت ہو رہی ہی = **مصر** کی مالی حالت کی پرخاش کی ایک کمیٹی منعقد ہونے والی ہی = **کراچی** میں ۲- بلوچی رجمنٹ کا صوبہ دار میجر گولی سے مارا گیا ہی = **خاندیس** میں ترقی تعلیم کے بارے میں بڑی کوشش ہو رہی ہی = **جزیرہ** پورٹ بلیر اور برہما کے درمیان تار برقی کا سلسلہ قائم کیا جاویگا = **پٹیالہ** ریلوے عنقریب تیار ہونے والی ہی = **قندھار** ریلوے کو پشین تک وسعت دی جاوے گی = **امریکہ** میں ایک ہزار جاپانی سوداگر موجود ہیں = **سلطان** روم سے عربی کا اخبار الجواب پھر بند ہو گیا ہی = **مرو** میں روسیوں کی طرف سے عدالتیں مقرر ہو گئی ہیں = **ڈیوک** البنی مرحوم کی بی بی کے لئے ۶۰۰۰ ہزار روپیہ سالانہ وظیفہ مقرر ہوا ہی = **سماگر** میں ایک ہی دن میں گیدروں کی کثرت سے ۲۵ خون ہو گئے = **مہدی** سوڈانی کے ایک استاد نے شہر پیرس میں ایک عربی اخبار جاری کیا ہی = **کلکتہ** میں بنگالہ کے مسلمان بنگالی زبان میں ایک اخبار جاری کرنے والے ہیں = **امیدواران** امتحان آرٹس کی تعداد جو پنجاب یونیورسٹی میں دینگے ۲۴۴ ہی = **سردار** شیر علیخان سابق والئے قندھار نے کراچی میں انتقال کیا = **خدیو** مصر کے دو فرزند یعنے شہزادہ عباس و شہزادہ محمد علی کی انگریزی تعلیم کے لئے مقام ہارونی تجویز ہوا ہی = دریائے جہلم پر جو نیلی پل جو گذر پنڈدادن خان پر بنا تھا دریا کی طغیانی سے ٹوٹ گیا ہی = **سری نگر** میں سیاحوں کے لئے ایک کتب خانہ کھولا گیا ہی = **وزیر** جرمن نے رائے دی ہی کہ سوائے انگریزوں کے اور کوئی سلطنت مصر کے معاملہ میں دست اندازی نکرے = **خان** خیوا محمد ہاشم خان سے اسلئے خط و کتابت رکھتا ہی کہ جسطور ہو سکے بہت جلد افغانستان میں فتور برپا ہو جاوے = **چین** کی فوج نے فرانس والوں کو پچھاڑ کر صوبہ ٹانکین کے گرد نواحی شہروں پر بھی قبضہ کر لیا ہی = **امیر کابل** نے پختہ ارادہ کر لیا ہی کہ ہرات میں پہنچکر کامل طور سے مخالفوں کی سرکوبی کروں = **قندھار** میں مشہور ہی کہ سرکار انگریزی نے جو وظیفہ ایوبخان کے لئے مقرر کیا ہی اسکو ایوبخان منظور نہیں کرتا ہی = **جلال** آباد کے گرد نواح میں خیبریوں کے سفید سردار پہنچ گئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ حاکم جلال آباد سے سابقہ وظیفہ وصول کیا جاوے = **کاشمیر** کی سیر و سیاحت سے فراغت پاکر حضور سپہ سالار افواج شملہ میں داخل ہو گئے ہیں = **مہاراجہ** صاحب بہادر والئے ریاست پٹیالہ کی ہمشیرہ صاحبہ کی شادی ہو گئی ہی اور نوشہ کو ۹ لاکھ روپیہ کے تحائف دیئے گئے = **لنڈن** میں افغانستان کی سرحد یعنے قندھار و ہرات و کابل کے متعلقہ معاملات میں جدید تجاویز پیش ہو رہی ہیں = **ہسپانیہ** میں اُن تمام جہازات پر جو ہندوستان سے آتے ہیں کوارنٹین قائم کیا گیا ہی = **فرانس** میں جرمن کو درمیان میں ڈالکر چین سے صلح کرنے کی تجویز کی ہی = **بدخشان** میں علانیہ بغاوت پھیل گئی ہی اور تمام سردار ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو رہے ہیں = **امیر کابل** نے اپنی فوج

نور افشاں

مسیح کا جی اُٹھنا

پچھلے مہینے میں یعنے ماہ اپریل کی تیرھویں تاریخ میں مسیحی جماعت کے بہت لوگوں نے خداوند یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کی یادگاری کا تہوار منایا اس تہوار کا نام ایسٹر کا تہوار ہے میں اسکی بابت چند باتیں نور افشاں کے پڑھنے والوں کی گوش گذار کرتا ہوں +

(۱) یہہ تہوار جیسا اوپر مذکور ہوا مسیح کی مردوں میں سے جی اُٹھنے کی یادگاری میں ہے سارے مسیحیوں کا اعتقاد یہہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح صلیب پر کھینچا گیا مر گیا اور دفن ہوا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آخری حصہ اس عقیدہ کا ایسا ہی اعتبار کے لائق ہے جیسا پہلا حصہ یعنے مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ایسا ہی پختہ دلیلوں سے ثابت کیا ہوا ہے جیسا اُسکا صلیب پر کھینچا جانا چاروں انجیل نویسوں نے اسکو صراحت سے بیان کیا ہے اور اعمال کی کتاب اور پولس اور دیگر رسولوں کے خطوط میں صفائی سے مذکور ہوا ان سارے بیانوں کو اگر ہم فراہم کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ خداوند یسوع مسیح جی اُٹھکر چالیس دن اس دنیا میں رہا اور اس ہنگام میں مختلف طور پر مختلف مواقع میں مختلف اشخاص کے روبرو ظاہر ہوا کم سے کم گیارہ ظہور کا تذکرہ نئے عہدنامہ میں پایا جاتا ہے پہلے وہ ایک عورت پر جبکہ وہ اکیلی تھی ظاہر ہوا پھر اُسکو کئی عورتوں نے ملکر دیکھا بعد ازاں ایکمرد نے اور پھر دو مرد نے پھر دس رسولوں کو شام کے وقت ایک کمرہ میں دکھائی دیا اُسکے پیچھے گیارہ رسولوں پر جبکہ وہ ایک کمرہ میں اکٹھے تھے اور بعد اُسکے پانچ مختلف مواقع میں جنمیں سے ایک موقع میں کم سے کم پانچسو آدمی حاضر تھے شاگردوں نے اُسکے بدن کو چھوا اور اُسکے ساتھ بات چیت کی اور اُسکو کھاتے اور پیتے دیکھا یہہ لوگ سہل الاعتقاد نہ تھے جبتک اُسکو نہ دیکھا تھا اُسپر یقین نہ لاسکے کہ وہ سچ مچ جی اُٹھا مگر جبکہ کئی بار مشاہدہ ہوا تو یقین آیا مسیحی مذہب میں کوئی بات ایسی پختہ اور قابل اعتبار نہیں جیسا اُسکا مُردوں میں سے جی اُٹھنا اُسکی مخالفت میں آجتک کسی لامذہب نے کوئی کامل دلیل پیش نہیں کی رسولوں پر اُسکا جی اُٹھنا ایسا موثر ہوا کہ اُنکی ہوبہو حالت اور زندگی بالکل بدل گئی اس سے پہلے وہ نہایت کمزور اور ڈرپوک تھے جبکہ مسیح کو زندہ ہوا دیکھ کر ڈر اور خوف اُنہیں نہ رہا اور اُنہوں نے بڑی دلیری کے ساتھ اُسی شہر کے لوگوں کے سامنے جہاں مسیح پچاس روز پیشتر مصلوب ہوا تھا اور اُنہیں لوگوں کے سامنے جنہوں نے اُسکو صلیب پر کھینچا تھا یعنے سردار کاہن اور قوم کے بزرگوں کے سامنے مسیح کے جی اُٹھنے پر گواہی دی ہزار ہا آدمی اُنکی گواہی کو قبول کر کے مسیحی جماعت میں شامل ہوئے اُسوقت اُسکی اور اُنکی گواہی کے خلاف پر کوئی کھڑا نہوا اور نہ اُنکے جھٹلانے کا کسی نے قصد کیا اگر مسیح قبر میں سے جی نہ اُٹھتا بیشک اُسکے دشمن جنہوں نے پلاطس کے پاس جاکر کہا تھا کہ تین دن تک قبر کی نگہبانی ہو تاکہ اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرا نہ لیجائیں اور کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تاکہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر نہو اگر مسیح سچ مچ مُردوں میں سے جی نہ اُٹھتا ضرور یہہ لوگ اُسکی لاش قبر میں سے لاکر دکھلا دیتے علاوہ برین ہم اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ مسیح کے جی اُٹھنے کا یقین شاگردوں کے دلوں میں ایسے کامل طور پر پیدا ہوگیا تھا کہ اُنہوں نے اُسکی خاطر اپنی جان تک دینا دریغ نکیا اور بعضوں نے دینے بھی دی ایسے یقین کا سبب اُنکا پورا اطمینان حاصل تھا اب چاہئے کہ یہہ ہمارے بھی اطمینان کا سبب ٹھہرے جرمنی دیس کے مشہور منکر پاس ولسہاؤسن صاحب نے مان لیا ہے کہ شہادت اس امر کی ایسی قوی ہے کہ عقل باور کرتی ہے کہ ضرور کچھ عجیب بات اس ماجرے کے ساتھ وقوع میں آئی ہوگی +

(۲) مسیح کا جی اُٹھنا جیسا قابل اعتبار ہے ویسا ہی مسیحی دین کے اصول اور بنیادی مسائل میں سے شمار ہوا ہے اسکا کامل ثبوت ہے کہ مسیح وہی نجات دینے والا تھا جسکی بابت نبیوں کی پیشین گوئی میں مذکور ہوا یہہ وہ بڑا نشان ہے جسکا تذکرہ خود مسیح نے کیا جبکہ یہودیوں نے اُس سے آسمانی معجزہ طلب کیا یعنے یونس نبی کا نشان اور ہیکل کی دوبارہ تعمیر کرنیکا نشان اُسکے دعوے دینے کے بعد اگر وہ مُردوں میں سے جی نہ اُٹھتا تو اُسکے شاگرد اُسپر ایمان نہ لاتے یہہ ماجرا اُس نجات کے کام کا اختتام تھا جسکے پورا کرنے کے لئے وہ دنیا میں آیا اس سے ثابت ہوا کہ خدا کی درگاہ میں اُسکا کفارہ مقبول ہوا اور گناہ اور موت پر وہ غالب آیا اسلئے رسول کہتا ہے کہ وہ ہماری خطاؤں کے واسطے حوالے کر دیا گیا اور پھر کے جلایا گیا تاکہ ہم راستباز ٹھہریں پھر لکھا ہے کہ خدا نے ہمکو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ امید کے لئے سرنو پیدا کیا (رومیوں کے خط کے ۴ باب کی ۲۵ اور پہلے پطرس کے پہلے باب کی ۳) — اس سے پایا جاتا ہے کہ اگر مسیح زندہ نہوتا تو ہماری امید بھی مردہ اور منقطع ہوتی سوا اسکے یاد رکھنا چاہئے کہ مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہماری روحانی زندگی اور نعمتوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے رسولوں کے خط میں ایمانداروں کے حق میں بیان ہوا ہے کہ وہ مسیح کے ساتھ جی اُٹھے اور اُنکی نئی زندگی

ہیں مثر بلکہ ہم آسمانی مکانوں میں اُسکے ساتھ بٹھائے گئے ہیں مسیح کے جی اُٹھنے سے ہمکو بھی تسلی اور یقین ہوتا ہی کہ قیامت کے روز ہم بھی جی اُٹھینگے وہ پہلا پھل ہی اور جو اُسپر ایمان رکھتے ہیں اُسکے پیچھے جی اُٹھینگے اسلئے موت سے خائف نہونا چاہئے اور قبر اُنکے واسطے دہشت کا باعث نہیں مسیح انکا سر ہی اور وہ اُسکے بدن کے اعضا اگر سر زندہ ہی تو بدن بھی زندہ ہی جبکہ ہم مسیح کے جی اُٹھنے کی یادگاری کریں تو ہمیں یہہ باتیں بھی یاد رکھنی چاہئیں مسیح کی موت اور کفارہ کو یاد کرنا اچھا ہی لیکن اُسکے جی اُٹھنے کو یاد کرنا اُس سے بھی اچھا ہی کیونکہ یہہ اُسکے کفارہ کے تکملہ کا ثبوت ہی ✠

مراسلات

مسئلہ تناسخ

نمبر ۱ - کیا ہی

ہمارے آریہ بھائی بلکہ عموماً کل ہندو اس مسئلہ پر بڑا زور دیتے ہیں - اُنکا زور دینا بجا بھی ہی - کیونکہ ہند فیلسوفوں کے چھیوں فرقے اسکو تسلیم کرتے ہیں - وید - پران - اور شاستر - سب اسکی تصدیق کرتے ہیں - اس لئے ہم ذیل میں اس بنیادی مسئلہ پر اپنے خیال ظاہر کرنا مناسب سمجھتے ہیں ✠

لفظ تناسخ اصل زبان سنسکرت کا مرکب لفظ پرتیابھاؤ ہی पुन कम भिव: प्रेत्य भाव: پرتیا - بمعنے - مرکے - بھاؤ - بمعنی ہونا یعنے مرکے دنیا میں پھر پیدا ہونا - ویدانت اِس مسئلہ کا انکار نہیں کرتا ہی اور اپنے پیرؤں کو کہتا ہی کہ جو میری باتوں کی پوری عمل درآمد کرے وہ موت کے بعد پھر پیدا نہوگا بلکہ خدا میں غرق ہوجائیگا - نیائے صرف اسکی طرف اشارہ کرتا ہی اور کہتا ہی میری تعلیم کے ماننے والے اِس دُکھ سے بچ جائینگے - سانکھیا اسکا مفصل بیان کرتا ہی ✠

اِس مسئلہ کی تشریح بھی کئی ایک طرح سے کی گئی ہی - مثلاً - کتاب کٹھا میں مذکور ہی کہ آدمی اناج کے سٹے کی مانند ہی - سٹہ مرجاتا ہی مگر اناج پھر پیدا ہوتا ہی جو گیان نہیں رکھتا - جسکا دل تیز نہیں ہی - جو ناپاک ہی - ایسا شخص الہی جلال حاصل نہیں کرتا بلکہ مرنے کے بعد پھر دنیا میں آتا ہی - اگر موت سے پہلے روح برہم گیان حاصل کرلے تو آزاد ہوجاتی ہی ورنہ اُسے پھر اِس مخلوق دنیا میں بدن لینا پڑتا ہی - کتاب گیتا میں لکھا ہی کہ جیسا کہ آدمی ایک قسم کے کپڑے اُتار کے دوسرے پہن لیتا ہی ویسا ہی روح بھی اپنے پُرانے فانی بدن کو اُتار کے دوسرے میں داخل ہوتی ہی جو کہ نیا ہی گوتم کہتا ہی کہ - سولہ ۱۶ - باب العلوم میں دانائی حاصل کرنے سے آرام یا آزادی (نسریّس) حاصل ہوتی ہی - جو کہ انسان کے غلط خیالات کے تدفیعہ سے پیدا ہوتی ہی - جن غلط خیالات سے بدی - اور بدی سے جنم مرن نکلتا ہی - (سوتر اوّل دویم وسوتر ۲۲)

तदयत्नोवमोक्षो उपवर्ग: اس سے کامل آزادی کا نام نِروان ہی - وہ کہتا ہی روح کی مادہ کے ساتھ بندش ہی - یہہ بندش ضروری نہیں ورنہ اس سے خلاصی نہو سکتی - کارک رسبیان میں دو باتوں کا ذکر کرتا ہی جنکی طرف توجہہ کرنا ضرور ہی - اوّل ایک ہی روح بار بار جنم لیتی ہی چنانچہ وہ کہتا ہی (صفحہ ۴۸) - ایکھہ برتن جانتے ناپرہ - یعنے ایک ہی روح پیدا ہوتی ہی دوسری نہیں - دوم روح نہ مرتی ہی نہ پیدا ہوتی ہی - جنم مرن بدن اور جان کا ہوتا ہی - موت کسی جسم کا چھوڑنا اور جیون جسم کو لینا ہی - روح وہی رہتی ہی جبتک کہ بالکل آزاد نہ ہوجائے - گویا کہ یہہ بار بار بھیس بدلتی رہتی ہی (صفحہ ۶۹) ✠

سانکھی کہتا ہی کہ جسم دو طرح کے ہیں - اوّل جسمانی بدن جو کہ خاک ہی اور بار بار خاک سے ملتا رہتا دوسرا لنگم سریرہ یا لنگ سریرہ یہہ روح کا اصلی اور دائمی گھر ہی قد میں انگوٹھے سے بڑا نہیں اور غیر محسوس ہی یہہ عقل خود وانی رُختہ عناصر و قوت فاعلہ وغیرہ سے بنا ہوا ہی یہہ بدن بہت مضبوط ہی - اسمیں دُکھہ سُکھہ کو جانتے کی طاقت نہیں ہوتی - پس جسمانی بدن کی ضرورت پڑتی ہی - جسمانی بدن کمزور ہونیکے سبب تبدیل ہوتا رہتا ہی مگر یہہ اندرونی بدن روح کے ساتھہ ہی رہتا ہی اور دوسرے اجسام میں داخل ہوجاتا ہی جسطرح ناٹک دوسروں کو خوش کرنے کو طرح طرح کے کپڑے پہن لیتا ہی اُسیطرح روح بھی یہہ جسمانی بدن بدل لیتی ہی ✠

چندوگ اُپ نِکھَند کے پانچویں پرتب میں مرقوم ہی کہ روح طرح طرح کے جسم میں جاتی ہی - کبھی کتے کے کبھی ریچھ کے کبھی بندروں کے - کبھی ہرن کے کبھی پرندوں کے - کبھی سانپ مچھلی اور رینگنے والے جانداروں کے بلکہ کبھی پہاڑ وغیرہ کے بیچمیں داخل ہوجاتی ہی ✠

مسئلہ تناسخ کی اصل بنیاد اس امر میں ہی کہ لوگ دنیا میں طرح طرح کے دُکھہ اور تکلیف دیکھتے ہیں - یہہ دُکھہ تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) غم اور بیماری جو کہ آدمی کی ذات میں موجود ہیں - (۲) بیرونی اسباب سے نقصانات کا پیدا ہونا - (۳) ایسے دُکھہ جو انسانی طاقت سے باہر ہیں - لوگ یہہ بھی دیکھتے ہیں کہ دنیا میں مختلف مدارج موجود ہیں - بعضے امیر بعضے غریب - بعضے دُکھی بعضے سُکھی - بعضے حاکم بعضے محکوم وغیرہ ہیں - اس تفرقہ کا کیا سبب عام لوگوں کو یہہ بتایا گیا کہ یہہ روحیں جو اب موجود ہیں کسی اگلے زمانہ میں طرح طرح کے اعمال کی مرتکب ہوکے

اب اپنے اعمال کی جزا یا سزا حاصل کر رہی ہیں۔ چنانچہ اسی سبب سے یہہ مسئلہ مشہور ہے کہ خواہ آدمی ۸۶ دفعہ پیدا ہو کرنی کا پھل اُسے ضرور بھوگنا ہوگا۔ عام لوگوں کی تو یوں تسلی ہو گئی مگر داناؤں اور عالموں کو تو اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ پھر یہہ سوال آپڑتا ہے کہ اصل میں بدی اور دکھ کا آغاز کہاں سے ہوا ہے۔ اسکا جواب نیائے شاستر یوں دیتا ہے کہ یہہ بدی غلط خیالی سے پیدا ہوتی ہے۔ اس غلط خیالی سے بُری خواہش اور حماقت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے روح میں اپنی کرنی کا بدلہ لینے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اور اس سبب سے جنم مرن پیدا ہوتا ہے۔ سانکھیہ کہتا ہے کہ اس دکھ کی بنیاد روح اور مادہ کے ملاپ کے سبب سے ہے۔ اسکے سوائے انسانی اور غیر مادی بدن میں خدا کی طرف سے بعض بعض طبیعت رکھی گئی ہیں۔ ان طبیعتوں میں تین طرح کی بدی نکلتی ہے۔ (۱) پراکرتک یعنے وہ لوگ جو سکھاتے ہیں کہ مادہ اور روح ایک ہے۔ (۲) ویکرتک۔ جو روح اور قوای جسمانی کو ایک مانتے ہیں (۳) ودکشن جو روح کی حالت سے ناواقف ہوکے مذہبی اور اخلاقی دستورات میں مصروف ہوتی ہیں۔ ان سببوں سے روح مختلف اوقات تک مادی جسم کی قید میں رہتی ہیں۔ مثلاً بعض حالات میں دش من ترنک جو کہ ۸۰۰۰۰۴۴۸۰۳۲ سال ہیں ویدانت اپنے اصول کے مطابق کہ سب کچھ خدا ہے۔ یہہ سکھاتا ہے کہ یہہ سب خدا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ مرقوم ہے کہ وہی بندھن کا بانی اور آزادی کا فاعل ہے۔ اور کوشیتکی اُپنشد کے ایک برہم سوتر میں یوں مرقوم ہے کہ وہی (خدا) اُس سے نیکی کراتا ہے جس سے وہ نیکی کرانا چاہے اور اُس سے وہ بدی کراتا ہے جس سے وہ بدی کرانا اور نیچے پاتال میں لانا چاہتا ہے*

چنانچہ ظاہر ہے کہ مسئلہ تناسخ اُپنشد سے۔

حاشیہ بعض لوگ اپنے خیال کی تقویت کیلئے یوں کہتے ہیں کہ انسانی روح پیدا تو ہوتی ہے مگر انسانی حیوانوں میں نہیں جاتی۔ وید وغیرہ میں اسکا کچھ ذکر نہیں بلکہ صاف و صریح کہا گیا ہے کہ ہر طرح کے جسم لیتی ہے*

وید و بیاس میں مانا جاتا ہے۔ گوتم۔ کوپل۔ پتنجل۔ اور رشی تک اسکی تعلیم دیتے ہیں۔ پران۔ گیتا۔ اور منو دھرم شاستر اسے سکھاتے ہیں۔ اور ہر ایک قسم کے لوگ بلالحاظ فرقہ و ذات اسے مانتے ہیں۔ اور وہ مسئلہ یہہ ہے کہ یہہ روحیں جو دنیا میں اب موجود ہیں پہلی ہی دفعہ نہیں آئیں۔ یہہ پہلے بھی آچکی ہیں اور اب اپنے اعمال کی جزا بھوگ رہی ہیں۔ مزید برآں صاف ظاہر ہے کہ یہہ کچھ انسانی اجسام سے ہی مخصوص نہیں ہیں چنانچہ کاؤشیتکی بھاشیہ یعنے تفسیر میں لکھا ہے کہ یہہ روحیں اپنی اپنی کرنی کے مطابق حیوانوں۔ چارپایوں۔ کیڑے مکوڑوں۔ نباتات۔ جمادات میں داخل ہو جاتی ہیں۔ چندوگ اُپنشد میں لکھا ہے کہ اپنے افعال کے موافق کتے۔ یا کچھ۔ یا چنڈال کا جسم دھارتی ہیں۔ جو روحیں زیادہ نیکی کرتی ہیں اُنکو زیادہ اچھا بدن ملتا ہے اور علی ہذا القیاس زیادہ بری روحوں کو زیادہ خراب بدن*

اِس مسئلہ کا یوں پورا بیان کر کے ہم اِس مضمون کو ختم کرتے ہیں۔ عام دستور ہے کہ معترض کے ذمہ کسی چیز کی نفی کا ثبوت ہوا کرتا ہے۔ لہذا ہم اپنے آریہ بھائیوں سے مخاطب ہو کے پوچھتے ہیں کہ وہ اِس مسئلہ کی اثبات میں کیا دلائل رکھتے ہیں جب وہ دلائل پیش کرینگے تو ہم اُن دلائل پر غور کر کے دیکھ سکینگے کہ آیا یہہ دلائل حقیقت میں پر زور ہیں یا نہیں۔ اور اگر دلائل بذات خود ناقص اور کمزور ہوئی تو اس مسئلہ کے غلط ہونے میں اور کون سی بات رہیگی۔ اب تک جو دلائل پیش ہوئی ہیں ہم وہ سب انشاءاللہ دوسرے مضمون میں ہدیہ ناظرین کرینگے* راقم بندہ حنیف

خط

جناب مسٹر ایم ولی صاحب اڈیٹر اخبار نور افشاں سلامت

بعد تسلیم مضمون ذیل ارسال خدمت اقدس ہے امید کہ بشرط پسند اسکو اپنے اخبار نور بار کے کسی کالم میں جگہ دیکر ممنون بنا دیں۔ راقم۔ اکبر مسیح۔ ایس۔ پی۔ جی۔ مشن باندہ*

اخبار بھارت جیون کا اڈیٹر لکھتا ہے کہ ایک دیسی عیسائی نے انڈین نیشن اخبار میں یہہ ظاہر کیا ہے کہ جلد تمام ہندوستان مسیحی ہو جاویگا اُسمیں ایکا بھی ہوگا اور یہہ کہ صرف مسیحی مذہب سچا اور خدا کیطرف سے ہے۔ اڈیٹر ایکا کی نسبت تو یہہ کہتا ہے کہ اگر یہہ بات سچ ہے تو فرانس۔ اور جرمنی دونوں کرسچن ہیں کیوں لڑا کرتے ہیں؟ کاتھولک اور پراٹسٹنٹ دونوں کرسچن ہیں کیوں سدا جھگڑا کرتے ہیں؟ میں کہتا ہوں کہ فرانس اور جرمنی کی دو قوموں کے ملکی نزاع کو ہندوستانی آپس کی پھوٹ سے کیا مناسبت اور کونسی موافقت ہے کیونکہ فرانس اور جرمن میں کوئی صورت نفاق کی ایسی نہیں بتلائی گئی جس سے ہندوستان کا مقابلہ کیا جاوے اور اسیطرح کاتھولک اور پراٹسٹنٹ کے بھی مذہبی جھگڑوں کا ہندوستان کے اُس بڑے عناد سے جو گویا ہر ایک کی سرشت میں مثل خمیر کے ملا ہوا ہے مقابلہ کرنا اڈیٹر کی خوش فہمی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کیونکہ ہندوستان کی مذہبی نااتفاقی پر ہمکو اعتراض نہیں ہے کیا اڈیٹر لنڈن کی پارلیمنٹ میں بسبب مذہبی فرقہ کے کوئی صورت نفاق کی دکھلا سکتا ہے؟ پس کیونکہ مذہبی جھگڑوں کے باعث پھوٹ سمجھا جاوے ہندوستان کو فرانس یا جرمنی سے کیا مشابہت کیا اڈیٹر یا اور کوئی اُسکا ہمعصر کہہ سکتا ہے کہ ہندوستان کی وہی حالت ہے جو عیسائی ملکوں مثل جرمنی و فرانس کے ہے ہرگز نہیں۔ کیونکہ ہندوستان آپس کی پھوٹ اور نفاق میں اور اور ممالک مذکورہ باہمی اتحاد میں ضرب المثل ہیں پھوٹ ہندوستان ہی کا تحفہ ہے اب ناظرین جو دیگر مسیحی ملکوں کی حالت پر توجہ کریں اور ہندوستان کو بھی دیکھیں اور کاش کہ ہندوستانکی بھی وہی حالت ہو جو جرمن

بائز نالس کی برکت یہہ کہاں جب تک ہندوستان عیسائی نہیں ہوتا"۔ اب دیکھو کہ ہمارے عیسائی بھائی کا قول کیسا وزنی اور سنجیدہ ہے۔ آگے اڈیٹر مذہب عیسوی کی ست منا یعنے صداقت کے برخلاف یوں لکھتا ہے کہ "دوسری بات ارتھات گھر سیتی ہت کے ستیا کے لئے ہم بشیش کچھ نہیں کہتے ..... اپنی انومت کچھ نہیں دینگے کیول بائبل کے اپنی پرمانوں سے انہیں پرسپر بردوہ دکھلا دینگے (۱) ایشور اپنے کاموں سے پرسن ہوتا ہے۔ پھر پرمیشور نے ہر ایک بستو پر جسے اُسنے بنایا تھا درشٹ کی اور دیکھا کہ بہت اچھی ہے۔ پیدائش ۱-۳۱ ایشور اپنے کاموں سے اسنتشٹ ہوتا ہے تب آدمی کے برتھوے اوتپن کرنے سے پرمیشور پچھتایا اور ساتھ سے شوک ہوا۔ پیدائش ۶-۶" +

پرمیشور کا اسنتشٹ ہونا تو بائبل سے کہیں نہیں ثابت ہو سکتا یہہ اڈیٹر اپنے قول کے برخلاف اپنی انومت لکھتا ہے اسلئے ہم اس پر توجہ نہیں کرتے +

اُن آیتوں میں تو کوئی فرق ہی نہیں پردہ ہٹایا یا مخالفت کجا پرمیشور نیکی سے پرسن اور بدی سے ہمیشہ اپرسن اور ناراض ہے خدا کی کاریگری میں تو کوئی عیب یا نقص تھا ہی نہیں وہ پرسن تھا مگر جب جگت میں پاپ آیا وہ اپرسن ہوا جب پاپ پن ست اُسنا ہی میں ہے رہ رہنا او مخالفت پائی جاتی ہے تو اُسکے نتیجہ میں کیونکر نہ ہو شاید معترض نے دو پچھتایا اور شوکت ہوا ہے سے ٹھوکر کھائی جیسا کہ اکثر وقوع میں آیا ہے مگر یہہ اُس کی ناواقفی ہے پچھتایا یعنے ہر ستنا کو تپا گا کیونکہ پرستنا کا کارن بدل گیا اور اپرسن ہوا جب اپرسن ہوا تو شوکت ہوا (۲)۔ اڈیٹر دوسری تواریخ ۶-۲ و ۱۹-۱۰ سے یہہ نتیجہ نکالتا ہے وہ کہ ایشور کھنچے ہوئے مندروں میں رہتا ہے محض غلط اور خلاف منشا بائبل کے ہے اور پھر اُسے اعمال ۷-۴۸ کے خلاف کہتا ہے۔ ناظرین خود وہ مقام پڑھ کر دیکھیں کہ سلیمان نے ہیکل بنی اسرائیل کی عبادت کے واسطے بنائی تھی نہ کہ خدا کے رہنے کے لئے اور معترض کے اعتراض کا جواب تو اُس اعمال کی آیت مذکورہ میں پایا جاتا ہے دیکھو ۴۸ سے ۵۰ تک چنانچہ لکھا ہے۔ "خداوند تعالیٰ اُن ہیکلوں میں جو ہاتھوں کی بنی ہیں نہیں رہتا"۔ آیت ۴۸۔ اور۔ "خداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے تم میرے لئے کونسا گھر بناؤ گے یا کونسی جگہ میرے آرام کی ہے کیا میرے ہاتھوں نے یہہ سب چیزیں نہیں بنائیں"۔ آیت ۴۹ و ۵۰ افسوس اڈیٹر نہیں سمجھا کہ کس عبادت گاہ کو خدا کا گھر لینے سے یہہ مراد نہیں ہوتی کہ اُسمیں خدا مثل آدمیوں کے گھسا رہتا ہے بلکہ یہہ کہ خدا ایک خاص طور سے وہاں ہماری عاجزی سنتا ہے اور ہیکل کو خدا کا گھر یا مسکن یا آرام گاہ اس مطلب سے بھی کہا ہے کہ وہاں عہد کا صندوق رہتا تھا جو خدا کی قوت کا مظہر سمجھا جاتا تھا +

(۳) وہ اُس پرکاش میں بستا ہے جہاں کوئی نہیں پہنچ سکتا"۔ ۱۔ تمطاؤس ۶-۱۶۔ ایشور نے کہا کہ میں گاڑھے اندھکار میں رہونگا"۔ ۱۔ سلاطین ۸-۱۲۔ اور زبور ۱۸-۱۱۔ اور ۹۷-۲۔ ہم نہیں جانتے کہ گاڑھے اندھکار کس ترجمہ سے لکھا گیا ہے مگر مطلب اُسکا بادل اور سیاہ اور کالی گھٹا سے ہے اور ایسا ہی ہندی بائبل میں بھی لکھا ہے جسطرح اندھکار یا تاریکی کے معنے یہاں بادل اور کالی گھٹا کے ہیں اگر ایسے ہی پرکاش یا نور کے معنے سورج کی جوت سے ہوتے تو مخالفت سمجھے جاتے مگر پرکاش کے معنے تو یہاں راستی اور صداقت اور نیکی کے ہیں چنانچہ لکھا ہے "وہ تیری صداقت کو نور کی مانند ظاہر کرے گا"۔ زبور ۳۷/۶ "وہ نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہے"۔ زبور ۱۰۴/۲۔ "پس ہم اندھکار کے کاموں کو ترک کریں اور پرکاش کے ہتھیار باندھ لیں"۔ رومیوں ۱۳/۱۲ "پس ایسا نہو کہ وہ نور (پرکاش) جو تجھمیں ہے تاریکی (اندھکار) ہو جاوے"۔ لوقا ۱۱/۳۵ اور ایسے معنے سے دھرمی کو پرکاش کا اور بدھرمی کو اندھکار کا پتر یا فرزند لکھا ہے۔ ا۔ تسلونیقی ۵/۵ پس اسیطرح سے اُسنو تھی ۶/۱۶ کے معنے یہہ ہیں "یہہ خدا نور (پرکاش) ہے تاریکی (اندھکار) اُسمیں ذرہ بھی نہیں"۔ یوحنا ا خط ۱/۵ یعنے خدا کی صداقت اور راستی ایسی بلند و بالا ہے کہ اُس تک انسان کی پہنچ نہیں ہے +

(۴) مثال میں اڈیٹر وہ مقام پیش کرتا ہے جہاں پر لکھا ہے کہ خدا کو دیکھا یا اُسکی بات سُنی مگر نہیں بتلایا ہے کہ کس آیت سے وہ مخالف ہیں پس ہم اتنا کہہ سکتے ہیں جس مقام پر لکھا ہے کہ خدا کو دیکھا وہاں مراد اُسسے یہہ ہے کہ دوسرے اقنوم یعنے خدا بیٹے کو دیکھا کیونکہ لکھا ہے۔ "خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسنے بتلا دیا"۔ ا۔ یوحنا ۱/۱۸ کیونکہ وہ (مسیح) اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہے عبرانی ۱/۳ مسیح خدا ہے یوحنا ۱/۱ و ۲۰/۲۸ اور ۱۲/۴۵ پس خدا مسیح ہی میں روبرو دیکھا گیا ورنہ اگر اور کوئی صورت مخالف کی ہو تو بتلانا چاہیے۔ ہماری دانست میں تو مخالفت کا کلام خدا میں مخالف دکھلانا راستی اور انصاف سے مخالفت کرنا ہے +

"شرمندہ ہوویں وے سب جو کھودے ہوئے بُت پوجتے ہیں اور مورتوں پر پھولتے ہیں اے سارے معبودو تم اُسکو سجدہ کرو"۔ زبور ۹۷-۷ +

اخبار تازہ بیرونی

کلکتہ ۲۲۔ اپریل۔ کل شام کلکتہ میں ایک سخت طوفان آیا۔ پتھوریاگھاٹ میں اسی کے ایک گودام پر بجلی گری اور جلا کر خاکستر کردیا۔ بقدر ۲۰ ہزار روپیہ کے نقصان ہوا مگر جان کوئی تلف نہیں ہوئی +

مدراس ۲۲۔ اپریل۔ آج وجیاراگھوچری برہمن سلیم کے ایک وکیل اور سابق میونسپل کمشنر کے مقدمہ کی جو انہوں نے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کے خلاف دائر کیا ہے تین جج صاحبان مدراس ہائی کورٹ نے سماعت فرمائی مدعی کو اس جرم میں کہ وہ فساد سلیم کی سازش میں شریک تھا دس سال کے لئے عبور دریائے شور کی سزا دیگئی تھی مگر وہ اپیل میں بری ہو گیا تھا۔ اسپر گورنمنٹ نے اسکو اسکے عہدہ سے برطرف کر دیا لیکن اپنے وجوہات بیان کرنے سے انکار کیا۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ گورنمنٹ اسکو یا بدچلنی کے جرم میں برطرف کر سکتی ہے اور یا اپنے فرائض میں غفلت کرنے پر۔ مگر وہ ان جرائم میں سے کسیکا بھی مرتکب نہیں ہوا۔ اور دس ہزار روپیہ ہرجانہ کا دعویٰ کرتا ہے۔ گورنمنٹ نے صرف ایک گواہ طلب کیا جس نے ثابت کیا کہ مدعی کو اسکے کام سے برطرف کرنیکے پیشتر وہ دستاویزیں جو فساد سلیم کے متعلق تھیں اور جنمیں مدعی کے چال چلن کا ذکر تھا۔ ممبران گورنمنٹ کے پاس بھیجی گئی تھیں۔ مدعی کے گواہ کل طلب ہونگے +

لنڈن ۲۲۔ اپریل۔ اضلاع مشرقیہ میں ایک سخت زلزلہ آیا جو ۳۰ سکنڈ تک رہا۔ اضلاع کالچسٹر اپسوچ اور گرد نواح کے چند دیہات کو بہت بڑا نقصان پہنچا۔ گرجوں کے مینار اور گھروں کی چمنیاں گر گئیں اور کئی ایک اشخاص کو ضرب پہنچی +

قاہرہ ۲۲۔ اپریل یہاں اس قسم کی افواہیں مشہور ہیں کہ دشمن نے بربر کو لیلیا۔ سر ایولن بیرنگ صاحب کے فرائض کو انکے سابق اسسٹنٹ مسٹر برٹن صاحب انجام دینگے +

شنگھائی ۲۲۔ اپریل پرنس کنگ کی رسوائی اور پرنس چن کی سرفرازی تمام صوبجات میں پسند کیا گیا۔ یہہ عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ وزارت پیکین کا جدید تغیر و تبدل فرانس کے ساتھ جنگ کا باعث ہوگا +

بمبئی ۲۲۔ اپریل۔ ریاست حیدرآباد کے قرضہ کی مقدار دریافت کرنے کے لئے جو تحقیقات حسب الحکم حضور ویسرائے ہو رہی تھی وہ ختم ہو چکی۔ تحقیقات مذکور سے ثابت ہوا کہ ریاست موصوفہ ایک کروڑ روپیہ کی قرضدار ہے اسمیں سب سے بڑی رقم چھوٹے چھوٹے افسروں کی تنخواہ کے بقایا کی بابت ہے جنکو پہلی تنخواہ میں زمین معاف کر دیجاتی تھی۔ لیکن پچھلے دنوں سے نقد تنخواہ دیجاتی تھی۔ اب انتظام کیا گیا ہے کہ وہی پرانا طریق پھر جاری کیا جائے کچھہ روپیہ نظام کے پرائیویٹ خزانہ کا ہے جو غالباً فہرست قرضہ میں سے نکال دیا جائیگا۔ تحقیقات مذکور سے ایک اور بات معلوم ہوئی کہ کچھہ رقمیں جو بقدر ستر ۷۰ لاکھ کے ہیں حساب میں کہیں درج نہیں لیکن واجب الوصول ہیں۔ چینکار صاحب کی تنخواہ جو دس ہزار روپیہ ماہوار ہے کچھہ عرصہ کے لئے بند کی گئی ہے اسمیں سے ۵ ہزار روپیہ ماہوار اس قسم میں وضع ہوتا ہے جو انہوں نے خزانہ سے دکن مائنز حصص خریدنے کو پیشگی دلائی تھی۔ نواب خورشید جاہ اپنے حقوق پائیگاہ کی نسبت حضور ویسرائے سے کچھہ کہنے کو شملہ تشریف لیگئے ہیں۔ لیکن اعلیٰحضرت نظام نواب موصوف کے جانے پر ناراض ہیں کیونکہ حسب معمول وہ حضور ممدوح کی اجازت سے نہیں گئے۔ اور اسلئے حضور ممدوح نے حضور ویسرائے سے بذریعہ تار دریافت کی ہے کہ نواب موصوف کو ملاقات کا موقعہ نہ دیا جائے مشہور میر عالم کا تالاب جس سے شہر کی عام رعایا اور امرا پانی لیتے تھے بیگمات کے حکم سے بند کیا گیا۔ سالار جنگ کا دعویٰ ہے کہ وہ تالاب انکی ملکیت سے ہے۔ ان کے جد بزرگوار کو میسور کی لوٹ کا جو حصہ ملا تھا اس سے انہوں نے اسکو تعمیر کرایا تھا۔ اور امرا انکے حق ملکیت کو تسلیم نہیں کرتے اندیشہ ہے کہ کوئی سخت فساد پیدا نہ ہو جائے +

لنڈن ۲۲۔ اپریل کو گورنمنٹ مصر نے مسٹر اجرٹن اور سر ایولن وڈ صاحب کا مشورہ لیکر برٹش گورنمنٹ سے سفارش کی ہے کہ انگریزی اور مصری فوج کو شامل کر کے ایک فوج بربر کو بھیجی جائے +

کونسل وزرا میں جو کل منعقد ہوئی اس تجویز پر غور ہوگی

خبر ہے کہ تمام طاقتوں نے مصر کی مالی حالت پر غور کرنیکے لئے کانفرنس کا منعقد کیا جانا منظور کر لیا ہے +

میڈرڈ ۲۲۔ اپریل۔ اسپین میں اُن تمام جہازوں پر جو ہندوستان سے جاتے ہیں قرنطینہ لگایا گیا +

بمبئی ۲۲۔ اپریل ۱۸۸۴ء سر جیمس فرگسن عدن سے بمبئی کو روانہ ہوئے +

لارنس فنڈ تانتگاہ بمبئی میں لوگ فیاضی سے روپیہ دیتے ہیں چنانچہ میکسالا لیٹس سیسون نے بھی پندرہ ہزار روپیہ دیا ہے گیمبرز کے پاس کمیٹی تانتگاہ کا ایک گروہ جائیگا +

لارڈ گرے ہائی آج سوئز سے بذریعہ جہاز بمبئی میں داخل ہوئے +

پیرس خبر آئی ہے کہ مقام ہنگ ہوا پر فرانسیسی بڑھتے ہیں وہاں انسے بہت بڑا مقابلہ ہوگا۔ ہنگ ہوا سونگ شاخ دریا پر بہت بڑا مقام سونٹے سے ۱۵ میل مغرب جانب ہے لیکن بالکل دوسری سمت ہے پیرس کے اخبار جو حال کی ڈاک میں آئے وہ سب لکھتے ہیں کہ بعد فتح ہنگ ہوا کے جنرل سیٹ مغربی سرحد ٹانکن کی نون کوین پر قائم کرینگے۔ یہہ شہر شمالی شاخ سنگ کئی پر واقع ہے اور ۳۰ میل جزیرہ کے اندر سے یہہ شہر سیاہ نشان والونکا ہے وہ اسطرف اپنے قصبات سے

پر اس شرط سے قبضہ کرنے پاوینگے کہ دریائی آمد و رفت میں کسیطرح مزاحم نہوں کہتے ہیں کہ فرانس چین سے جنگ کی بابت عہدہ ذمہ واری چاہیگا۔ جہاں مان چینی عملداری جہان تک بیڑہ جہازات جا سکتے ہیں لے لی جاوے گی۔ ابتک چین نے کوئی علامت جنگ کی نہیں ظاہر کی۔ خاموشی سے فرانس کو قبضہ کرانے دیا دیکھئے آیندہ بھی کچھہ کرتا ہی یا نہیں +

لنڈن ۲۳۔ اپریل۔ بعد مشورہ مسٹر اجرٹن و ربالن وڈ کے گورنمنٹ مصر نے گورنمنٹ انگریزی سے بربر کو انگریزی و مصری فوج کی مہم بھیجنے کے لئے سفارش کی ہی +

ایک مجلس وزرا میں جو کل منعقد ہوئی تھی اس تجویز پر غور کیا گیا +

خبر آئی ہی کہ تمام دول نے مصری مالی حالت پر غور کرنے کے لئے کانفرنس کے انعقاد کے اصول کو پسند کیا ہی +

پیرس ۲۴۔ اپریل۔ آج کے فرانس کے اخبارات میں یہہ امر چھپا ہی کہ فرانس کو مصر کے انتظام میں دخل دینا واجب تھا +

مدراس ۲۴۔ اپریل۔ آج صبح کو وکیل سلیم کا مقدمہ ہائی کورٹ میں پھر پیش ہوا۔ مدعی اور تین گواہ اس امر کے ثابت کرنے کے لئے طلب کئے گئے کہ جس وجہ کو گورنمنٹ نے مدعی کی برطرفی کے لئے دلیل گردانا ہی وہ درست نہیں مسٹر برنیس صاحب نے اس امر پر اصرار کیا کہ یہہ امر نہیں ظاہر کیا گیا۔ کہ گورنمنٹ نے اُس بیان کی تفتیش کی ہی جو مدعی کے برخلاف پیش کیا گیا تھا اور مدعی کی عرضی پر صرف مسٹر کلار بجل صاحب ممبر گورنمنٹ نے دستخط کئے تھے۔ مقدمہ کو ختم کرنے کے پہلے مسٹر جسٹس ہچنز صاحب نے بیان کیا کہ گورنمنٹ نے یہہ نہیں بتلایا کہ اُس نے کونسی خاص بدچلنی کے باعث سے مدعی کو عہدہ سے برطرف کیا۔ فیصلہ ابھی نہیں سنایا گیا +

شنگھائی ۲۳۔ اپریل خبر آئی ہی کہ شہزادہ جنگ نے خودکشی کرلی +

لنڈن ۲۵۔ اپریل اخبار ڈیلی نیوز میں ایک اس مضمون کا فقرا چھپا ہی کہ سرکار انگریزی نے بربر پر چڑھائی کرنی منظور کر لی ہی۔ اس فقرہ میں یہہ بھی بیان کیا گیا ہی۔ کہ انگریزی لشکر متعینہ مصر اس مہم کو ناپسند کرتا ہی۔ اور بمقام اسوٹ ۵۰ ویں رجمنٹ کے آدمیوں کے درمیان بہت بیماری پھیل رہی ہی +

مدراس ۲۵۔ اپریل ابھی تک یقین کیا جاتا ہی کہ عام رائے اُن لوگوں کے بالکل برخلاف ہوگی جو محکمہ ملٹری اکونٹس کو مدراس سے منگوا لیا چاہتے ہیں محکمہ ملٹری کے کنٹرولر جیف کل یہاں تشریف لے آئے ہیں اور یقین کیا جاتا ہی کہ اس بارہ میں مزید تحقیقات فرمائینگے +

قاہرہ ۲۶۔ اپریل باشندگان سواکیم میں اس خبر نے سخت گھبراہٹ پیدا کر رکھی ہی کہ عثمان دغنا اور اسکے ہمراہی نزدیک آپہنچے اور شہر سے صرف سات میل کے فاصلہ پر ہیں حضور ملکہ معظمہ کے جہاز برٹن اور رینجر نامے بہت ہوشیار ہو رہے ہیں اور وقت ضرورت کے لئے تیار ہیں +

لنڈن ۲۷۔ اپریل جبکہ گذشتہ کو ڈیلی نیوز نے جو یہہ بیان کیا تھا کہ بربر کو ایک فوج کا بھیجا جانا منظور ہوگیا ہی وہ خبر غلط نکلی۔ برٹش گورنمنٹ نے گورنمنٹ مصر کو یہہ جواب دیا ہی کہ اسوقت کسی فوج کا بربر کو بھیجنا ناممکن ہی۔ اور نہ چار مہینے تک روانہ ہو سکتی ہی۔ گورنر بربر کو اختیار دیا گیا ہی کہ اگر وہ قلعہ بند فوج کو نکالکر واپس لا سکے تو لے آئے +

مسٹر بریڈلا کو اجازت دی گئی ہی کہ وہ ہوس اوف کامنز کے کتب خانہ کا استعمال کرے بشرطیکہ وہ کسی قسم کا فساد برپا نکرے +

اخبار ٹائمز کے کارسپاڈنٹ مقیم خرطوم نے ۲۲ مارچ کو مندرجہ ذیل ٹیلیگرام بھیجا ہی۔ انگریزی فوج کا ہم ہر روز انتظار کرتے ہیں ہم نہیں یقین کر سکتے کہ گورنمنٹ ہم سے پہلو تہی کرے گی۔ ہماری جان انگلستان کے ہاتھہ میں ہی۔ باقی پیغام سے ظاہر ہوتا ہی کہ جنرل گورڈن اچھی حالت میں ہی +

تخمینہ کیا گیا ہی کہ سنکاٹ کی بغاوت میں تیس آدمی مقتول اور ایکسو مجروح ہوئے حکام پر نا سب انتظام نکرنیکا سخت الزام لگایا گیا ہی۔ پرنس بسمارک اب ۶۹ سال کے ہیں +

گورنمنٹ پر اس امر کا بڑا زور دیا جا رہا ہی کہ خرطوم کو ہندوستانی فوج بھیجی جاوے جو اخبارات اس تجویز کے لئے شور مچا رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ سپاہی وہاں جانے کو خوشی سے قبول کرینگے +

جنرل گورڈن امید کرتے ہیں کہ مہدی کے مقابلہ کیواسطے العبید کو انگریزی فوج بھیجی جاوے گی جنرل موصوف نے اُنسے کہا ہی کہ اگر ایسا کیا جاویگا بڑی بڑی اقوام مہدی سے رخ پھیر لینگی +

اخبار سٹینڈرڈ مظہر ہی کہ لارڈ ہارٹنگٹن نے ہوس آف کامنز میں جب ڈیوک اوف البانی کی وفات کا تذکرہ کیا تو مسٹر بیلی نے خوشی کا نعرا مارا +

مسٹر گلیڈسٹون نے ۲۱۔ اپریل کو ہر سر اجلاس پارلیمنٹ یہہ بیان کیا کہ یہہ سچ نکلا ہی کہ مقامات سنکات اور بربر خوفناک حالت میں ہیں لیکن جنرل گارڈن کے تازہ ترین پیغام کے بموجب خرطوم محفوظ ہی +

بڑھتے ہوئے چھاپے صفرا وبت قبضیت ضعف معدہ اور دردسر وغیرہ سے ایبل پلس سے سب دفع ہو جاتی ہی قیمت عہ ملنے کا پتہ بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

سرکاری خبریں

مسٹر ڈبلیو اے ہیرس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان ۱۲- اپریل سے بجائے مسٹر فی شرادرو صاحب رخصتی کے قائمقام اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ ملتان مقرر ہوئے +

وزیر چند صاحب قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے گورداسپور کو تبدیل کئے گئے۔ جہاں ۱۲- اپریل کو انہوں نے محمد حیات خانصاحب پولیٹیکل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے جنہوں نے ایک مہینے ۱۸- روز کی رعایتی رخصت حاصل کی ہی اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

مسٹر جے دمی ٹریلیٹ صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا قائمقام کمشنر و سپرنٹنڈنٹ دہلی نے ۱۵- اپریل کو مسٹر موڈی جی بارگی صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا سے ایڈیشنل جج چیف کورٹ پنجاب کا اہتمام لیا +

مسٹر ڈبلیو کولڈ سٹریم صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع شملہ کے اہتمام سے سبکدوش ہونے پر حصار کو تبدیل کئے گئے اور ۱۶- اپریل سے بجائے لفٹننٹ کرنل ایل جے ایچ گرے صاحب سی۔ ایس۔ آئی کے جو لوہر تشریف لیگئے ہیں وہاں کے قائمقام کمشنر مقرر ہوئے +

شہزادہ سلطان جان صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ کو ۱۴- اپریل سے دو ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی +

محمد عبد اللہ خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ کو ۱۵- اپریل سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی

مسٹر جی ایل سمتھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر اٹک سب ڈویزن مری ضلع راولپنڈی کو تبدیل کئے گئے جہاں انہوں نے ۱۵- اپریل کو اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

لودیانہ

موسم گرم ہو گیا ہی۔ غلہ فصل حال کا کٹ چکا ہی مگر نرخ میں کچھ کمی بیشی نہیں ہوئی ہی +

۲۹- اپریل کو جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ برائے انفصال مقدمات سنگین لودیانہ میں رونق افروز ہوئے اور دو دن تک اجلاس کرتے رہے ہفتہ آئندہ میں مقدمات فیصل شدہ کی کیفیت درج اخبار کی جاوے گی +

آج سے تمام عدالتوں کا وقت بجائے دس کے صبح ۷ بجے مقرر ہو گیا ہی +

۲۴- اپریل سے جناب خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں اگرچہ صاحب موصوف کو کسیقدر صحت ہو گئی ہی مگر نقاہت بہت ہی اور اسیلئے ڈیڑھ ماہ کی رخصت کی درخواست کیگئی ہی اکثر صاحبان ساکنان شہر دست بدعا ہیں کہ خدا وند کریم انکو جلد صحت بخشے +

سنیچر کے روز ممبران میونسپل کمیٹی کا معمولی اجلاس تھا اب بعض ممبر کہتے ہیں کہ یہہ ہمارا آخری اجلاس تھا اور آئندہ کو ہماری جگہ ممبران لوکل سلف گورنمنٹ اجلاس کیا کرینگے +

شیخ سندے خان صاحب سجادہ نشین حلقہ نہارہ کے ذیلدار مقرر ہو گئے ہیں۔ اور حکم ہوا ہی کہ انکا حق ذیلداری جو خزانہ سرکاری میں داخل تھا دیا جاوے چنانچہ احکام جاری ہو گئے ہیں +

رسید زر

جناب بابو رام لال صاحب مدرس مشن اسکول ڈیرہ اسمٰعیلخان سے [illegible]
جناب بابو چیل سنگھ صاحب کپتی گسٹ از روپڑ [illegible]
جناب منشی محمد سلطان احمد صاحب از نزد آگانوں [illegible]
جناب وزیر چند صاحب از نیری مجسٹریٹ از لاہل [illegible]

اشتہار

خرید لو۔ خرید لو۔ خرید لو

ببل حاشیہ دار تغنے ورنس

پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑہ بازار متصل دوکان خالم سنگھ سوداگر جاری ہی۔ اور ببیل اُردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہو گئی ہی جن صاحبان کو خریدنا منظور ہو خاطر ہو سے قیمت بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرماویں عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوئم مضامین مالی و ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ چہارم اخبارات ملکی و ولائتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ۔ دو پرچہ کے واسطے للعہ۔ تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ معہ محصول جو کوئی چھہ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائے گا اور جو کوئی دس پرچے منگاوے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری ببیل کی دی جائے گی قیمت پیشگی لیجائیگی۔ بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ